احکامِ شریعت
امام اہلسنت اعلیٰحضرت احمد رضا خان بریلوی
علیہ الرحمۃ
شبیر برادرز اردو بازار لاہور

مسلک اہلسنت کے مطابق روزمرہ شرعی مسائل کا مستند مجموعہ

تینوں حصے مکمل معہ ملفوظات

تصنیف لطیف

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں بریلوی قادری قدس سرہٗ العزیز

دیباچہ و موضوع بندی

علامہ عالم فقری

شبیر برادرز ۴۰۔ بی اردو بازار لاہور

نام کتاب ———— احکام شریعت (مکمل تین حصے)
نام مصنف ———— اعلیٰ حضرت احمد رضا خان بریلوی
ترجمہ عربی ———— محمد اول قادری چشتی
دیباچہ سوانح مصنف ———— عالم فقری
تعداد طبع اوّل ———— ایک ہزار
سال طباعت ———— ۱۹۸۴ء
زیر نگرانی ———— جناب حاجی انور اختر صاحب

ناشر ———— شبیر برادرز
اردو بازار لاہور

قیمت ———— ۵۷/- روپے

مطبوعہ ———— خادم پرنٹرز اردو بازار لاہور

سے دشمنی تو اس میں بھی حرج نہیں۔

ربنا اشدد علی قلوبھم واطمس علی اموالھم

جب دُعا سے اُن کا نقصان چاہنا روا ہے تو بعد وقوع اُس پر خوش ہونا کیا بیجا ہے کبھی وہ صورت ہوتی ہے جو سوال میں مذکور وہ اگر بہ نیت صحیحہ ہو غیر محظور کہ یہ اُس کے نقصان پر خوش ہونا نہیں بلکہ نفع پر۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

(۵) لفظ تو بہ نہ ضرور نہ کافی جو قول بیجا صادر ہوا تھا اس پر ندامت اور اس سے بدتری درکار ہے۔ السرّ بالسرّ والعلانیۃ بالعلانیۃ۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

(۶) قائلہ کا ہرگز یہ مقصود نہیں کہ باری عزوجل سے معاذاللہ نفی علم کرے نہ زنہار اُس کے کلام سے سامع کا ذہن اس طرف جا سکتا ہے بلکہ شوہر نے کہا تھا۔ خدا جانے یعنی کوئی سبب خفی ہے جو مجھے نہیں معلوم یا جسے میں بتانا نہیں چاہتا اُس نے کہا کچھ بھی خدا جانے نہیں یعنی کچھ بھی سبب خفی نہیں محض تمہاری بے پرواہیاں ہیں اسے اُس ہولناک حکم سے کوئی تعلق نہیں نیز یہاں ایک اور دقیقہ ہے بالغرض غلط اگر نفی علم ہی مُراد لیں تو معاذاللہ نفی مطلق کی ہرگز بو بھی نہیں بلکہ اس امر خاص سے یعنی اس کا کوئی سبب خفی اللہ نہیں جانتا۔ اور علم الٰہی سے کسی شے کی نفی اُس کے وقوع کی نفی ہے کہ واقع ہوتا ہوتا تو ضرور علم میں ہوتا۔

فکان من باب قولہ تعالیٰ وجعلوا للہ شرکاء قل سموھم ام تنبئونہ بما لا یعلم فی الارض۔

ہاں ارسال لسان ہے جس سے احتیاط درکار اور خود شوہر کے ساتھ بدزبانی بھی تکفرن العشیر میں داخل کرنے کو بس ہے توبہ چاہیے۔ واللہ تعالیٰ اعلم وعلمہ جل مجدہ اتم واحکم

مسئلہ ۴۹۔ بدعقیدہ اُستاد کی تعظیم

حامی سنت قامع بدعت ماحی فتن لازالت شمس افاداتہم طالعۃ۔ پس از ابراز مراسم سلام وتحیۃ مدعا نگار کہ اس مسئلہ کا جواب روانہ فرمایا جاوے کہ بکر کا اُستاد خالد اب بدمذہب ہو گیا تو آیا بکر کو اُس کی تعظیم بحیثیت اُستاد ہی کرنا چاہیے یا نہیں اگرچہ

بکر بحیثیت بدعقیدگی اُس اپنے اُستاد سے قطعاً محبت نہیں رکھتا ہے بلکہ بُرا سمجھتا ہے صرف ظاہری مدارات اور تعظیم کرتا ہے تو کچھ خرابی تو نہیں اور اگر وہ ظاہری تعظیم بھی بدمذہب اُستاد کی نہ کرے تو کچھ خرابی ہے یا نہیں۔ مدلل ارشاد ہو بکر کہتا ہے کہ میرا دل بہ سبب بدمذہبی اُستاد اُس کی ظاہری تعظیم کو بھی نہیں گوارا کرتا تو زید جو کہ بکر کا ہم مذہب ہے کہتا ہے کہ نہیں ظاہری تعظیم کر لیا کرو۔ بحیثیت اُستادی ہاں اُس سے من حیث الاعتقاد نفرت رکھو۔ یہ قول زید کا کیسا ہے۔ زیادہ ادب فقط

سید اولاد رسول محمد میاں عفی عنہ قادری برکاتی مارہری

۲۴ رجب المرجب روز جمعہ ۱۳۳۹ھ از بدایوں مدرسہ قادریہ

الجواب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

بشرف ملاحظہ حضرت والا برکت صاحبزادہ رفیع القدر جلیل الشان حضرت مولانا سید شاہ اولاد رسول محمد میاں صاحب دامت برکاتہم۔

بعد آداب گزارش۔ کرامت نامہ تشریف لایا بعد اس کے روندۂ مخزولہ میں بریلی بدایوں سے پچاس سے زائد رسائل شائع ہوئے تعظیم بدمذہبان کی شناعت آفتاب سے زیادہ روشن کردی گئی یہاں تک کہ فتاوے الحرمین شائع ہوا اب کوئی حاجت اس مسئلہ میں کسی تفصیل کی باقی نہ رہ گئی ہے جس کو شک ہے وہ اُن رسائل اور فتاوے الحرمین کی طرف رجوع لائے وہ بھی عام بدمذہبوں کے لیے تھا نہ کہ خاص مرتدین اس کے لیے اسی قدر بس ہے کہ درمختار میں ہے۔ بتجیل الکافر کفر۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

مسئلہ ۵۰۔ معصومیت انبیاء

کیا فرماتے ہیں حضرات علمائے دین ومفتیان شرع متین ان مسائل میں

(۱) جملہ انبیاء کرام علیہم الصلوۃ والتسلیم قبل بعثت و بعد بعثت بہرحال عمداً وسہواً کفر وضلالت سے باجماع اہل سنت معصوم ہیں۔

(۲) اسی طرح منفرات ذنوب ومحقرات امور سے باجماع۔